بہارِ عیش و عشرت ہے سراسر عیدِ قربانی

بہارِ عیش و عشرت ہے سراسر عیدِ قربانی
عروسِ شادمانی کا ہے زیور عیدِ قربانی

دو عالم کے فرشتوں میں مسرت کا اِک عالم ہے
فلک پر عیدِ قربانی زمیں پر عیدِ قربانی

خوشی کی آج دسویں سے ہے قائم غم محرم کا
گواہی آج دیتی ہے برابر عیدِ قربانی

بچایا آج دُنبہ بھیج اسمٰعیل کو حق نے
وہ دسویں کو ہوئی سرور کے سر پر عیدِ قربانی

مسرت کی یہ دسویں ہے وہ دسویں ہے قیامت کی
کرینگے قتل کر کر وہ ستمگر عید قربانی

الٰہی تیرہ بختوں کو دِکھا وہ نورِ ربّانی
کہ جس انوار سے ہو وہ منوّر عید قربانی

کمر بستہ رہو ماتم کے احمد تیس دن باقی
شہِ دیں کی ہے دسویں کو مقرّر عید قربانی

*****